نورافشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے — قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۸ - جلد ۷ | لودیانہ ۲۰ فروری ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گل از مقام روڑکی

شیدا ہزار جان سے ہم اُس دلربا کے ہیں۔
جس نے اُٹھائے بار ہماری سزا کے ہیں۔
کیا ہم بتائیں آپ کو کون ہیں کہاں کے ہیں۔
ہم طالب مسیح ہیں بندے خدا کے ہیں
فکر معاش کیا انہیں دنیا میں دوستو۔
پروردہ شخص جو کہ روحانی غذا کے ہیں۔
حق دور ہے دورنگی سے نفرت ہے اُنسے بھی۔
رکھتے جو رنگ ڈھنگ وشکل خاک کے ہیں
تدبیر جو بتاوے مسیحا کے وصل کی۔
ممنون عمر بھر ہم اُسی ناصحا کے ہیں
کیا میں جمال و حسن کی خوبی بیاں کروں۔
سب وصف اُسکی ذات میں قابل ثنا کے ہیں
مستعد ہم سفیر و جہاں میں رہو مدام۔
چلنے کے کچھ ارادے جو ملک بقا کے ہیں۔
شوکت و شان شاہ سکندر بخاک رفت۔
اہل شکوہ سارے بگولہ ہوا کے ہیں۔
آساں کریں ہیں مشکلیں جنسے تمہاری کل۔
پیرو جو ہیں تو ہم اُسی مشکل کشا کے ہیں

نورافشاں

ملک اُڑیسہ میں دین عیسوی کی ترقی

اخبار لکھنو وٹنس سے معلوم ہوا کہ بپٹسٹ مشن میں جو اُڑیسہ میں جاری ہے قریب چار سو اہل ہنود نے اپنی قدیمی ریت و رسم کو ترک کرکے اور مسیح کے نام کا اقرار کرکے اصطباغ پایا ہے *

اس خبر کے سننے سے ہمکو نہایت خوشی ہوئی ہے ناظرین اخبار کو واضح ہو کہ ملک اُڑیسہ میں گرانی و قحط سالی کا نام و نشان بھی نہیں ہے *

ہمارے نزدیک وے لوگ جہاں قحط پڑا عیسائی ہوئے ہیں وے اس سبب سے نہیں ہوئے کہ ہمکو شکم پوری روٹی ملجائے اور ہماری اوقات بسر ہو کیونکہ جب تک قحط کی سختی رہی پادریوں نے کسی کو بھی اصطباغ نہیں دیا اور جنکی امداد کی گئی تھی اُنکے ساتھ یہہ اقرار نہیں تھا کہ اگر تم عیسائی ہو جاؤگے تو تمہاری پرورش ہوگی بلکہ اکثر یہاں تک ہوا کہ جب عین ایام قحط میں بعض نے یہہ درخواست کی کہ ہمکو عیسائی بناؤ تو پادری صاحبان نے صاف انکار کیا تاکہ عوام پر یہہ روشن نہ ہو کہ فاقہ کشوں نے دین عیسوی کو قبول کیا ہے *

ہم مانتے ہیں کہ کسیقدر اُن کے عیسائی ہونے سے قحط علاقہ رکھتا ہے مگر وجہہ یہہ ہے کہ اکثر لوگ جب اس دنیا میں انکو سختی اور مصیبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو اپنی عاقبت پر بھی بہت فکر کرنے لگتے ہیں کہ

ہم کسطرح اُس پاک خدا کے حضور جو ایسا پاک ہے کہ گناہ پر نگاہ نہیں کرسکتا اور نہ اسکو برداشت کرسکتا خوشی سے حاضر ہوویں۔ اور اُس حال میں وے اسکی طرف رجوع ہوتے ہیں جو حیات ابدی اور نجات دینے پر قادر ہے یعنے خداوند عیسیٰ مسیح کی طرف آتے ہیں +

جب ایسا حال جسکا ذکر ہو چکا ہے دیکھنے میں آتا ہے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایسی حالت خدا کی پاک روح کی قدرت سے وقوع میں آتی ہے۔ اسیطرح خدا قادر مطلق لوگوں کو اُس روحانی سلطنت میں جسکو اُس نے دنیا میں برپا کیا جو نا ابد نیست نہ ہوویگی بلاتا ہے۔ اور وے خوشی سے چلے آتے ہیں اور اس میں داخل ہوتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے (ذکریاہ ۴ باب ٦)

ہم اور کابل کی خبریں

—— آجکل جیسا اختلاف سرحدی اور کابل کی خبروں میں پایا جاتا ہے ایسا شاید ہی کبھی ہوا ہوگا۔ چنانچہ آج ہمکو خبر ملتی ہے کہ فلاں مقام پر یہہ واقع گذرا کل خبر ملتی ہے کہ نہیں وہ خبر جو کل روانہ ہوئی تھی غلط تصور کرنی چاہئے اور اُس کی اصلیت کچھہ اور ہی طرح پر ہے۔ خیر یہہ بھی شرما شرمائے ہم اپنے ناظرین اخبار سے عذر کرتے ہیں کہ در اصل وہ خبر غلط ہے اور صحیح یہہ ہے۔ جب وہ چار روز گذر جاتے ہیں تو وہ ہماری صحت بھی غلط ہو جاتی ہے۔ شاید چھوٹی چھوٹی باتوں پر تو ہمارے ناظرین اخبار چنداں خیال نہیں کرتے ہونگے مگر جب بڑے معرکہ کی خبر انکی نظروں سے گذرتی ہوگی تو خوب خیال کر کے پڑھتے اور سمجھتے ہونگے۔ چنانچہ ہمنے ایک خبر از روئے تار برقی لکھی کہ یعقوب خان جلال آباد میں پہونچ گیا ہے اور یقین ہے کہ عنقریب ہماری سرکار کے ساتھ وہ صلح کر لیگا۔ بعض بعض صاحبان نے یہانتک بھی لکھدیا تھا کہ اوجب اتو یعقوب خان فرزند امیر شیر علیخان نے تمام شرائط صلح کی جو ہماری سرکار کی طرف سے پیش ہوئی تھیں قبول کر لیں۔ اسپر ہمنے صاف لکھدیا کہ بس جی اب جنگ افغانستان کا فیصلہ اور خاتمہ ہی ہو چکا ہے۔ ہم بھی خوشی منارہے تھے کہ بس اب ہماری سرکار کو سرحدی دوڑ دھوپ سے آرام ہو گیا اور ہماری فوجیں واپس آئنگی اور وہانکی رعایا بسے بچکے امن میں رہنگی۔ ایک ہفتہ بھی تو نہیں گذرا تھا کہ خبر پہونچی کہ یعقوب خان جلال آباد میں نہیں آیا اور نہ اُسنے ہماری سرکار کے ساتھ صلح کی خواہش ظاہر کی ہے بلکہ وہ باجور وغیرہ کے باشندگان کو ہماری سرکار کے برخلاف اُبھار رہا ہے +

پھر ایکمرتبہ خبر ملی کہ امیر شیر علی روس کے ملک میں داخل ہو گیا اور روس کی دار السلطنت میں عنقریب داخل ہوا چاہتا ہے۔ اس کی یہہ تصدیق ہے کہ وہ مزار شریف اور فراح سے آگے ایک قدم بھی نہیں بڑھتا۔ بلکہ مزار شریف ہی میں بیٹھا ہوا ہے +

بعد اس کے ایک اور خبر بڑی سرگرمی کے ساتھہ یہہ پہنچی کہ امیر شیر علیخان کا انتقال ہو گیا جسکو ہمنے بھی صیغہ نور افشاں میں درج کردی اور کچھہ جنگ کے سدودی کے بابت میں ہمنے رائے بھی دیدی۔ ہفتہ حال میں ایک تار خبر سے یہہ معلوم ہوا کہ امیر کابل کا جیسا کہ بیان کیا گیا ہے انتقال نہیں ہوا بلکہ امیر بخار افوت ہو گیا ہے۔ جلو جی یہہ خبر بھی خوب ہی صداقت کو پہونچی +

ہمنے اس معاملہ میں بڑی ہی غور کی کہ ان سرحدی خبروں میں اسقدر اختلاف کیوں ہو رہا ہے اور کیوں ایک خبر دوسری خبر کو غلط کرتی ہے۔ آخر کار ہمکو اس معاملہ کی اصلیت معلوم ہوگئی کہ سرکاری خبریں سرحد پر افسران فوجی کی دست قدرت میں ہیں اور سرحد پر بیٹھے ہوئے اخبار والوں کے ساتھ ایک کھیل کھیل رہے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص خفیہ طور سے کچھہ لکھتا بھی ہے تو وہ جلد لشکر سے نکال دیا جاتا ہے جسکی تصدیق ایک تار خبر اگر جھوٹھہ نہ ہو جائے یوں کرتی ہے کہ جنرل رابٹس صاحب نے مسٹر میکفرسن صاحب کو جو لنڈن کے اخبار اسٹانڈرڈ کے خاص کارسپانڈنٹ ہیں اور کابل کے معاملات کی خبروں کے لئے خاص کام پر لنڈن سے یہاں آئے تھے حکم دیا ہے کہ تم ہمارے لشکر سے چلے جاؤ کیونکہ تم نکتہ چینی کرتے ہو۔ حالانکہ کارسپانڈنٹ صاحب انکار کرتے ہیں۔ کہ میںنے کوئی خبر غلط اپنے اخبار کے ایڈیٹر کو نہیں پہونچائی۔ اُسی خبر سے ہمکو یہہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ تمام خبروں کا ذخیرہ جنرل رابٹس صاحب کے ہاتھہ میں ہے اور اُنکے مصاحب نگہبان رہتے ہیں کہ کوئی خبر نکل نہ جائے پس جب یہہ صورت ہوگئی تو ہم اپنے ناظرین اخبار سے التجا کرتے ہیں کہ وے ہمکو غلط نویسی کا خطاب نہ دیں اور نہ ہمارے معصروں کو گپی ٹھہرائیں +

صفائی حساب

سالگذشتہ کے بل عنقریب باقیداران کی خدمت میں روانہ کئے جائینگے اسلئے التماس ہے کہ جن جن صاحبان کی طرف بقایا قیمت نور افشاں واجب ہے براہ مہربانی جلد مرحمت فرماویں +

بقیہ اُن مسئلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خداتعالی نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

اُس سے مراد یہی ہے کہ اُسکا ناپاک دل نفسانی خواہشوں اور گناہ کے شوق سے معمور ہوکے اپنے معبود کے حکم کے برخلاف اپنی خواہش کے موافق عمل کرتا۔ ایسا ہوا کہ آدمی حلیم اور عاجز اور پاک اور فرمانبردار ہونے کے بدلے مغرور اور بدکار اور ناپاک اور مفسد ہوگیا چنانچہ کتاب پیدائش کے باب ۶ کی آیت ۵ میں یوں لکھا ہے کہ (خدا نے دیکھا کہ زمین پر آدمیوں کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کا تصور اور خیال دن دن صرف بد ہی تھا) اور زبور ۵۳ کی آیت ۲ میں لکھا ہے کہ (خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی تاکہ دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا طالب ہے۔ ہر ایک اُنمیں سے بگڑا ہوا ہے سب کے سب ناپاک ہوگئے کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں) دوسرے آدمی کے جدِ اعلیٰ کے جسمانی موت میں گرفتار ہونے کی بابت ناظرین محمدی کو دیکھنا چاہئے کہ آدم نافرمانی کرنے سے پہلے ایسا جسم رکھتا تھا جو فنا نہ تھا۔ اسکے سوا اگر وہ بیگناہی کی حالت میں رہتا تو ہمیشہ جیتا رہتا۔ مگر گناہ کرتے ہی ناپاک خلط اُس کے غیر فانی جسم میں داخل ہوکر بیماری اور دکھ اور موت بلکہ قبر میں بھی اُسپر تباہی لائے۔ چنانچہ کتاب پیدائش کے باب ۳ کی آیت ۱۷ میں یوں لکھا ہے کہ (خدا نے آدم سے کہا کہ اسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سُنی اور اُس درخت سے کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم کیا کہ اُس سے مت کھانا زمین تیرے سبب لعنتی ہوئی اور تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا۔ اور وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹ کٹارے اگاویگی اور تو کھیت کا ساگ پات کھائیگا۔ اور تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہے کہ تو خاک ہے اور پھر خاک میں جائیگا) تیسرے۔ آدمی کے جدِ اعلیٰ کے شریعت کے موافق عذاب دوزخ کے فتوے میں گرفتار ہونیکی بابت ناظرین کو یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت سے فتویٰ اسلئے لگایا گیا کہ شریعت مخلوق کی نافرمانی اور بیغرتی سے بچائی جائے۔ تو جبتک کہ آدم فرمانبرداری کرتا اُسکی روح اُس فتوے سے بچی رہتی لیکن جب کہ اُسنے نافرمانی کرکے شریعت کی مخالفت کی تو اپنے تئیں آپ اُس فتوے میں گرفتار کرکے ہمیشہ کے عذاب کے لایق ٹھہرایا۔ جیسا کہ حزقیل کی کتاب کے باب ۱۸ کی آیت ۴ میں لکھا ہے کہ (دیکھ ساری روحیں میری ہیں دیکھ جسطرح باپ کی روح اُسیطرح بیٹے کی روح میری ہے وہ روح جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی) رومیوں کے نامہ کے باب ۶ کی آیت ۲۳ میں بھی لکھا ہے کہ (گناہ کا بدلہ موت ہے) پس اُوپر کی مذکورہ بلائیں جو آدم پر باغ عدن میں گناہ کرتے ہی پڑیں سب اُس عبرت میں سمائی ہیں جو کتاب پیدائش کے باب ۲ کی آیت ۱۷ میں لکھی ہے یعنے کہ (تو نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نہ کھانا کیونکہ جسدن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مرجائیگا) آدم کا اصلی گناہ ایسا ہی تھا بلکہ آدم کے جسم اور دل پر اُسکی بدتاثیریں اوپر کے بیان کے موافق تھیں لیکن اِس مقدمہ کا ایک اور حصہ باقی ہے جسپر محمدی ناظرین کو غور کرنا بہت ضرور ہے کیونکہ یہہ اُن کے ساتھ خاص نسبت رکھتا ہے۔ چنانچہ کُتبِ مقدسہ بڑی صفائی کے ساتھ ظاہر کرتی ہیں کہ جسطرح بنی آدم کا جدِ اعلیٰ اصلی نافرمانی کے سبب تباہی میں پڑا اُسیطور اُسکی اولاد بھی اُسی مصیبت میں گرفتار ہیں۔ چنانچہ وے اصلی گنہگار کی اولاد ہونیکے سبب اصلی نافرمانی میں شریک گنے گئے ہیں۔ اُسکے سوا وے ایک ناپاک اصل سے پیدا ہوکر وہی دل ناپاکی رکھنے وہی جسمانی موت اُٹھاتے بلکہ شریعت کے فتوے کے موافق دوزخ کی اُسی آفت میں گرفتار ہوتے ہیں۔ چنانچہ اصلی گناہ ساری اولادِ آدم پر لگنے جانیکی بابت رومیوں کے باب ۵ کی آیت ۱۸ میں لکھا ہے کہ (غرض جیسا کہ ایک کے گناہ سے سارے آدمیوں پر فتویٰ ہوا کہ وے غضب کے لایق ہیں ویسا ہی ایک کے راست عمل کے سبب سب آدمیوں کے لئے زندگی کی راستبازی حاصل ہوئی۔ کیونکہ جیسے ایک آدمی کی نافرمانی کے سبب بہت سے گنہگار ہوئے ویسے ہی ایک کی فرمانبرداری کے سبب بہت سے راستباز گنے جائینگے) پھر آدم کی اولاد کی ناپاک حالت کی بابت محمدی ناظرین کو لحاظ کرنا چاہئے کہ داؤد زبور ۵۱ کی آیت ۵ میں اپنی ذات کا حال اسیطرح بیان کرتا ہے کہ (دیکھ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا) ۔ اور کتاب اشعیا کے باب ۶۴ کی آیت ۶ میں لکھا ہے کہ (ہم تو بکے سب ایسے ہیں جیسی ناپاک چیز اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں اور ہم سب پتے کی طرح کمھلاتے ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی طرح ہمیں اُڑا لے گئیں +

باقی آئندہ

منقولات

اچھا گڑریا

(اچھا گڑریا میں ہوں اور اپنیونکو پہچانتا ہوں اور میری مجھے جانتی ہیں) (یوحنا ۱۰ باب ۱۴)

اسوقت آیت مذکورہ کے سارے مطلب کی شرح بیان کرنے کی فرصت نہیں اسلئے صرف دو باتونکا بیان کرونگا +

۱- مسیح اچھا گڑریا ہے +

۲- سب سچے مسیحی اسکی بھیڑیں ہیں +

کبھی کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ جب ہم جنگل میں گڑریوں کو بھیڑیں چراتے دیکھتے ہیں تو ہمکو نہایت تعجب آتا ہے کہ اُن کے طور طریقے اور لوگوں سے علیحدہ اور عجیب طرحکے ہیں۔ انکی خاصیت اور عادت گائے بیل اور اونٹ وغیرہ کے چروا ہونسے بالکل جدا ہے۔ ہم نے انکو ایسا کبھی نہیں دیکھا کہ وے بھیڑوں سے بیفکر ہوکے ایک جگہہ بیٹھے ہوں اور بھیڑیں آپ ہی اِدھر اُدھر چرتی پھرتی ہوں۔ لیکن جب دیکھا تب یہی دیکھا کہ وے کبھی اپنی بھیڑوں کو اِدھر سے ہٹاتے اور کبھی اُدھر سے کبھی انہیں آگے کو ہنکاتے اور کبھی ایک جگہہ ٹھہراتے ہیں اور یوں وے اپنی بھیڑوں کو چراتے ہیں اور اس کام میں سرگرم دکھلائی دیتے ہیں ہمارے خداوند نے اس نہایت عمدہ تمثیل کو پسند کیا اور اپنے تئیں گڑرے سے مشابہت دی +

اب ہم تھوڑی دیر اِسبات پر سوچیں گے کہ مسیح نے کسطرح اپنے لوگوں کی گلہ بانی کی اور اُسکی بھیڑیں کون اور کیسی تھیں۔ مسیح نے اپنے مجسم ہونے سے پیشتر علامتی گڑریا ہوکے گلہ بانی کا کام کیا اور اپنی بھیڑوں کے لئے دانا اور سرگرم تھا۔ یہہ تو مشکل ہے کہ دنیا کے شروع سے اُسکے سارے گلہ کا ذکر کریں پر صرف نمونہ کے طور پر اُس کی دو ایک بھیڑوں کا حال بیان کرتے ہیں +

اب غور کرو کہ اُس کی ایک بھیڑ تھی جسکا نام یعقوب تھا جب یعقوب نے بدپرہیز ہوکے دغابازی کی اور اپنے بھائی عیسو کے پھندے میں پھنسنے کو تھا تب مسیح اُس کو ایک دور ملک حاران میں لیگیا اور وہاں چودہ برس تک اُسکا علاج اور خبرداری کرتا رہا جب دیکھا کہ میری بھیڑ اب خوب موٹی تازی اور اچھی ہوگئی ہے تو وہاں سے اُسکو لوٹا لایا۔ اب غور کرو کہ مسیح اُسکو کیسی اچھی چراگاہ میں لیگیا اور وہاں کی آب وہوا اُسکو کیسی موافق آئی +

پر اُس کی ایک اور بھیڑ بیمار ہوگئی۔ اُسکا نام یوسف تھا۔ اُسکو کیا بیماری تھی۔ ہاں اُسکو مغروری کی تپ چڑھگئی تھی۔ مسیح اُسکو آب وہوا کی تبدیلی کے لئے ملک مصر میں لیگیا اور وہاں اُسکو غلامی کی کڑوی دوائی پلائی کیونکہ مغروری کی تپ ایسی ہی دوا سے دور ہوتی ہے۔ مصر کی آب وہوا یوسف کو بہت موافق ہوئی۔ اور اُسکی بیماری جاتی رہی اور پاکیزگی اور نیکی کی خوراک کھانے لگا۔ اب سبکو معلوم ہے کہ مصر میں یوسف کون اور کیسا تھا +

اُسوقت مصر کی آب وہوا اچھی تھی اسلئے مسیح اپنے سارے گلہ کو وہاں لے گیا۔ وہاں اُسکے لوگ بڑھتے اور ترقی کرتے گئے۔ ہمارا سردار گڑریا اپنے گلہ کو تاکتا رہتا ہے۔ جب دیکھا کہ مصر کی آب وہوا گندی ہوگئی اور بھیڑیں تکلیف پانے لگیں تو تب موسیٰ اُسکا علامتی گڑریا ہوکے اُسکے گلہ کو مصر سے نکال لایا۔ اور اُسکی پاسبانی کرتا رہا +

اب ہم اور کہاں تک بیان کریں اسطرح اور اَور مقدس مسیح کی علامت اور نشان ہوکے اُسکے گلہ کو چراتے رہے۔ لیکن جب وقت پورا ہوا اور وہ مجسم ہوکے دنیا میں آیا تو اُسنے خود یہہ کام کیا اور اُن بھیڑوں کو جو پراگندہ تھیں تلاش کرکے اپنا نشان اُنپر لگایا +

اب لیبیا کو دیکھو اور غور کرو کہ پولوس کو کتنی دور بھیجا کہ اُسکو لاکے گلہ میں ملادیا۔ وہ ایسا گڑریا نہیں کہ کسی دُبلی پتلی بھیڑ سے بےپرواہ ہوجاوے لیکن وہ سب سے مغرور اور لنگڑی بھیڑ کو بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ وہ کھوئی ہوئی کو ڈھونڈھتا اور اُسے اپنے پاس رکھتا ہے۔ لوگوں کی نظر میں چاہے کیسا ہی بد اور بدصورت معلوم ہو لیکن وہ اپنی کو کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ اُس سے شرماتا ہے +

اب ذرا چور کو دیکھو جو صلیب پر لٹکا ہوا تھا اور غور کرو کہ مسیح نے کسطرح اپنی جان دیکے اُسکو شیر شیطان کے مُنہہ سے نکالا اور بچایا۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا کہ جب کوئی مسیحی گناہ کی بیماری میں گرفتار ہوجاتا ہے تو مسیح اُسکو سزا اور تنبیہ کی دوائی دیتا ہے اور وہ دوائی اُسکو اکثر ایسا دبلا پتلا کردیتی ہے کہ وہ بےشعور اور ناامید ہوجاتا ہے لیکن آخر کو نہیں جو اُسپر بھروسہ رکھتے اور اُسی ہی کو بھلائی جانتے ہیں تو وہی تنبیہ کی دوا اُن کی تندرستی اور سلامتی کا باعث ہوتی ہے۔ اسطور سے ہمارا سردار گڑریا اپنے گلہ کی چوپانی کرتا ہے۔ باقی آئندہ

از مخزن المسیحی

مراسلات

یگانگت کا فائدہ

ہندوستان کے لوگوں میں جس زمانہ سے نااتفاقی

کا بازار گرم ہوا ہے تب ہی سے حسد۔ جہالت۔ اور غرور ایسی باتوں میں ہندوستانی مصروف رہتے ہیں اور سب چھوٹے بڑے اس سبب سے ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دیتے۔ کہیں نہیں دیکھا کہ چار شخصوں میں اتحاد ہو یا باہم سلوک سے کسی کام میں کوشش کریں +

ظاہر ہے کہ دو آدمی کسی کام کو کرنا چاہیں تو وہ کام بخوبی پورا ہو سکتا ہے اور ایک آدمی اسی کام کو کیا چاہے تو بیشک اُن دو کے اتفاق کی بہ نسبت اُس کام میں کچھ نہ کچھ خرابی رہیگی یعنے بقدر نصف کے طاقت کم ہو جائیگی اور ہر طرح کا نقصان رہ جائیگا +

ملک انگلستان کے باشندے جنہوں نے نااتفاقی کو بالکل چھوڑ دیا ہے اور اس سے قطعی نفرت رکھتے ہیں اور محبت اور یگانگت کو پسند کرتے ہیں اُنکے کسی کام میں تنزل نہیں ہونے پاتا +

اتفاق و محبت سے دولت میں افزایش اور ملک میں رونق علموں اور پیشوں میں ترقی بدرجہ اعلیٰ ہو جاتی ہے جیسا انگلینڈ والوں نے اس بات کو اپنے تجربہ سے ثابت کیا ہے۔ اگر وے وحشت اور کاہلی میں پھنسے رہتے تو سلطنت کے رتبہ کو کب پہونچتے۔ حسد سے دولت نہیں رہتی ہے کیونکہ دوسرا آدمی حاسد کا مددگار نہیں ہوتا۔ جہالت سے عقل معاش پیدا نہیں ہوتی اسواسطے کہ بغیر علم کے جاننا ہر قسم کے کاموں کا ممکن نہیں ہے غرور سے عزت ہاتھ نہیں آتی اسیوجہہ سے ہندوستانیکو ان تینوں بیماریوں کے سبب ہم صد ہا آفتوں میں گرفتار دیکھتے ہیں +

نااتفاقی عام نے تجارت اور دیگر پیشوں کو برباد کر دیا ہے بلکہ بڑے بڑے راجہ نیست و نابود ہو گئے ہیں جو لوگ شریف خاندان میں داخل تھے اُن کی بھی قدر و منزلت نہیں رہی۔ میل و ملاپ کے ہونے سے جسقدر فواید دیکھے جاتے ہیں اُنکا ذکر کرنا اس موقع پر بطور اختصار کے مناسب ہے +

یعنے شروع عمر میں لکھنے پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہئے اور بلا حسد اس میں لڑکے اپنا پڑھا ہوا سبق ایک دوسرے کو سنائیں اور طرح طرح کے سوالات بھی کیا کریں تو یقین ہے کہ علم کی طاقت روز بروز بڑھتی جائیگی اور اگر کسی عہدہ سرکاری پر مامور ہو جاویں یا کوئی پیشہ اختیار کریں تو چند اشخاص ایسا اتفاق کر لیں جس سے اُس پیشہ یا تجارت میں ترقی اور سرمایہ بھی بیش قرار ہو جاوے۔ اور جب دولت سے مالا مال ہو لیں تب اسقدر ربط و ضبط بڑھاویں اور ایک دوسرے سے اُلفت رکھیں کہ سب لوگ اُن کے ساتھ باعزاز و اکرام پیش آویں +

اب خیال کرو کہ نااتفاقی کے بڑھنے سے علم اور دولت اور محنت گھٹ جاتی ہے نہ کوئی نئی بات نکال سکتا ہے جس سے تمام جہان میں ناموری ہو جیسا کہ پہلے لوگوں نے صنعتیں اور کاریگریاں دکھلائی تھیں یا اب صاحبان یورپین دکھلا رہے ہیں +

ہمارے ایک مہربان اور عنایت فرمانے ہمسے سالگذشت میں بیان کیا تھا کہ ملک انگلستان میں تمام شہر بخوبی آباد اور رونق پر ہیں اور وجہہ اُن کی آبادی کی یہی ہے کہ وہاں کے سب لوگ بڑا اتفاق اور تالیف قلوب رکھتے ہیں جس شہر کے اندر جا کر سیر کیجئے تو عجیب و غریب چیزیں اور نئے نئے تماشے کہ اُن میں بھی علمی فایدے معلوم ہوتے ہیں نظر آتے ہیں +

نااتفاقی پیدا ہونے کا اصلی سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا میں یہاں عظیم الشان اور عالیقدر لوگ پیدا ہوئے لیکن آخر کو اُن کی اولاد بے علم ہو گئی پھر اس بے علمی کی وجہہ سے صرف دولتمندی پر غرور کرنا شروع کیا۔ رفتہ رفتہ اُسکا ثمرہ یہہ ہوا کہ جو دانشمند رہ گئے تھے اُنھوں نے اُن کی یہہ بُری عادت اور جہالت محض پا کر اُن سے کنارہ کشی کی۔ الحاصل ایک وقت ایسا نمایاں ہوا کہ دولت میں زوال آنے لگا یہاں تک کہ بالکل مفلس قلاش ہو گئے تو وے عمدہ اور افضل جوہر صاف جاتے رہے یعنے نہ علم رہا نہ دولت رہی نہ اصالت ذاتی کی حرمت باقی رہی اور ہر شخص ایک دوسرے کا دشمن بن بیٹھا +

ہندوستان میں نااتفاقی کا نتیجہ اہل ہنود کے حق میں ایسا روشن ہو گیا جو انھوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ دیکھو مسلمان کس آسانی کے ساتھ وارد ہوئے۔ اور تمام ملک پر اپنا قبضہ کر لیا۔ اس تجربہ پر ہندوستانیوں نے کچھ غور نہ کی اور لاچار ہو کر تابعداری میں قدم رکھا۔ اور وہ حتی الامکان موافقت میں کوشش کرتے تو کبھی اسقدر تکلیفیں نہ اُٹھاتے +

چونکہ مسلمان بھی اُسی چال پر چلے اور نااتفاقی کے اثر سے ہرگز خوفناک نہ ہوئے آخر کو وے بھی اسی بلا میں گرفتار ہوئے اور صاحبان یورپین یہاں تشریف لائے اور سارا ملک مسلمانوں کے قبضہ سے نکالکر اپنے قبضہ میں کر لیا جس میں آجکل ہم اول درجہ کی ترقی پاتے ہیں اور کاروبار سلطنت اور جملہ کاموں میں اول درجہ کی ترقی ہم دیکھتے ہیں اور تمام ہندوستانیوں کو علمی فواید پہونچا رہے ہیں +

اب ہم یقین کرتے ہیں کہ یہہ صورت باہم اتفاق پیدا ہونے کے لئے ہندوستان میں بہت عمدہ طور سے ظہور میں آئی ہے کہ ہر شخص کو علم بھی آتا جاتا ہے اور حرفت وغیرہ

میں دستگاہ بھی ہوتی جاتی ہے اور دولت بھی از روے تجارت بہم پہونچتی ہے۔ انگریزی اور ہندوستانی چھاپے خانوں سے ہر علم و فن کی کتابیں اور مختلف مفید مطالب کے اخبار جاری ہو گئے ہیں جنکے دیکھنے سے وقتاً فوقتاً عقل و تمیز حاصل ہوتی ہے اور برائی بھلائی کے خبر بھی ہوتی جاتی ہے لہذا اغلب ہے کہ چند مدت میں سب لوگ اتفاق باہمی میں ضرب المثل ہو جاوینگے اور جو کچھ لوگوں کے دلوں پر وہم چھائے ہوئے ہیں وہ عنقریب جاتے رہینگے + فقط

اخبارات تار برقی

قلات غلزی - یکم فروری براہ قطع ۱۰ فروری - جنرل اسٹوارٹ معہ ہیڈ کوارٹر اور پہلے برگیڈ کے جو کہ جنرل بارٹر کے ماتحت ہے بالفعل مقام جلدک میں موجود ہیں - صاحب ممدوح کل قندھار کی جانب روانہ ہو نگے - دو جماعت ملک کے معاینہ کرنیوالی فوج نے وادے ارگنداب اور ارغاسن کو بھیجی گئی ہیں - اور قلات غلزی میں جی ۴ رایل آرٹلری اور ۱۹ بنگال کیوری کا ایک اسکواڈرن ۵۹ رجمنٹ پیادگان کی آدھی پلٹن اور ۱۲ نیٹو انفنٹری کی آدھی پلٹن جنرل ہیوز کے تحت میں چھوڑی گئی ہے - یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ یہہ برگیڈ اسوقت واپس ہوگا جبکہ باربرداری ملجائیگی - اونٹ کثرت سے ضایع ہوے ہیں رسد کے بہم پہنچانے میں بڑی دقت پیش آئی ہے - اور اگرچہ یہاں کے باشندے رسد لاتے ہیں لیکن کافی مقدار نہیں لاتے اور ظاہرا بے دلی سے لاتے ہیں - اسلئے چارہ کی تلاشی جماعتیں ہر روز قرب وجوار کے دیہات میں جاتی ہیں اور دفن کئے ہوے اناج و بھوسہ کی تلاش میں پھرتے ہیں +

قندھار ۱۰ فروری براہ گلستان کریز ۱۱ فروری - کل کے روز پرائیوٹ وڈال ۵۹ رجمنٹ کا سپاہی گولی سے مارا گیا - ڈاکٹر لوگ خیال کرتے ہیں کہ گولیاں ہمارے آدمیوں کے لگنے سے پیشتر افغانوں کے جسم میں ہو کر گذری ہونگی - باقی زخمی آدمی اچھی طرح سے ہیں +

لنڈن ۱۱ فروری - پہلی رجمنٹ ڈرگون گارڈس اور ۱۷ لانسرز اور رجمنٹ نمبر ۳ و ۵۸ و ۹۱ و ۹۴ اور رجمنٹ نمبر ۲۱ و ۶۰ کی چند پلٹنوں اور توپ خانہ کی دو باڑیں اور تین انجنیروں کو فوراً کیپ کے جانے کا حکم ہوا ہے +

لنڈن ۱۲ فروری - رجمنٹ نمبر ۲۴ کی پہلی بٹالین کے مقتولوں اور گمشدگان حسب تفصیل ذیل ہیں - میجر پولین ریٹ پی ماسٹر - کپتان ڈیگر صاحب - اڑول صاحب - مارٹن صاحب اور ینگ ہزبینڈ صاحب - لفٹنٹ ہڈس صاحب - کیوی صاحب - واٹکنس صاحب - ڈائر صاحب اینٹی صاحب - ڈالسن صاحب - کاگ ہل صاحب - پورٹس صاحب - ملول صاحب - ایڈجوٹنٹ اور کوارٹر ماسٹر - پولن بٹالین نمبر ۲ لفٹنٹ پوٹ صاحب ڈاکٹر صاحب گرفتھ صاحب - تیزہ صاحب - کوارٹر ماسٹر بلوم فیلڈ صاحب + شاہی توپخانہ کی فوج سے مندرجہ ذیل آدمی ضایع ہوے - کپتان سٹورٹ صاحب - اسمتھ صاحب - رسل صاحب - کرنل برنفورڈ صاحب - کپتان سیکڈانلڈ صاحب +

پشاور ۱۲ فروری - سردار ولی محمد خان کل کوہاٹ سے پچاس آدمیوں کے ہمراہ یہاں پہونچا - خبر ہے کہ وہ یہاں میجر کیوگری صاحب کی ملاقات کرنیکے واسطے جو عنقریب آنے والے ہیں کچھ دن ٹھہرینگے +

شاہی توپخانہ نمبر ۱۱ لفٹنٹ کے آدمی تاروسے ۱۸ فروری تک یہاں آجائینگے +

لنڈن ۱۲ فروری - کل ایک دعوت میں صیغہ بحری کے حاکم اول نے اُس مصیبت کا ذکر کیا جو کیمپ میں واقع ہوئی تھی اور اسپر نہایت افسوس ظاہر کیا - صاحب ممدوح نے فرمایا کہ ایک ہفتہ کے اندر اسقدر فوج روانہ کر دیجائیگی جو جھگڑے ختم کرنے کیواسطے کافی ہو - اور یہہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ کو لارڈ چلمسفورڈ پر ہر طرح اعتبار ہے +

بمبئی ۱۲ فروری - بمبئی گزٹ کے پاس ایک خاص تار اِس مضمون کا آیا ہے کہ نٹیل میں جو انگریزی فوج کو شکست ہوئی تھی وہ فوج کے تیسرے گروہ کے ایک حصہ کو ہوئی تھی جو کیمپ کی حفاظت کے واسطے چھوڑ دیا گیا تھا یہہ کیمپ مقام روکس ڈرفٹ سے دس میل آگے دریاے ٹیوجیلا پر واقع تھا - لارڈ چلمسفورڈ کے مراسلہ میں بیان کیا گیا ہے کہ دشمن فوج کو دھوکھہ دیکر کیمپ سے دور لیگیا کیونکہ لڑائی لشکر سے سوا میل کے فاصلہ پر ہوئی تھی - باقی فوج اُسیوقت بارہ میل کے فاصلہ پر تھی - ہمارے چھہ سو آدمی مارے گئے +

جلال آباد ۱۰ فروری - امیر بخارا کا انتقال ہوگیا ہے نہ کہ امیر کابل جو ہرات کو بھاگ گیا ہے +

یعقوب خان یہہ خبر سنکر کہ غزنی کو شکست ہوگی غالباً ڈر ہو جائیگا +

مہمندوں نے مقام کاما کو خالی کر دیا ہے اکبر خان کے قلعہ کو انہوں نے لوٹ لیا اور اُس کے بیٹے اور

چار اور شخصوں کو قتل کر دیا۔ فوج کی روانگی میں زیادہ توقف ہوگیا ہے +

بمبئی ۱۲ر فروری۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے پاس ایک خاص تار اس مضمون کا آیا ہے کہ جنرل ٹل وجوہات متعلقہ حفظ صحت کے لحاظ سے اپنے لشکر کو نصف میل کے فاصلہ پر ہٹا لیگیا ہے۔ اور جنرل بیسی معہ دو پلٹنوں کے ایک منزل ہٹ گئے ہیں +

کوہاٹ سے ایک خاص تار برقی اس مضمون کی آئی ہے کہ جنرل راببس نے اُن نکتہ چینیوں کی وجہ سے جو ماہ جنوری کو اخبار اسٹانڈرڈ میں چھپی تھی مسٹر میکفرسن اخبار نویس کو رکے اسپیشل کارسپانڈنٹ کو یہہ حکم دیا ہے کہ تم ہمارے لشکر سے چلے جاؤ۔ یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر میکفرسن اس کارروائی کو بطور انتقام کے تصور کرتے ہیں۔ اور یہہ بیان کرتے ہیں کہ جنرل رابٹس نے تار برقی کو اس وجہ سے بند کر دیا تھا کہ مسٹر میکفرسن جنرل رابٹس کے اس الزام کا جواب نہ دے سکیں کہ جو خبریں اسٹانڈرڈ میں چھپی تھیں وہ غلط ہیں اور اُن میں رنگ آمیزی ہوئی تھی مسٹر میکفرسن نے پورا پورا جواب دیا مگر اُن کے جواب پر لحاظ نہیں کیا گیا۔ صاحب ممدوح خیال کرتے ہیں کہ گویا عمداً نکتہ چینی کے روکنے کے واسطے ارادہ کیا گیا ہے اور بیان کرتے ہیں کہ لنڈن اور ہندوستان کے اخبار نویسوں کی تمام خط وکتابت بالفعل جنرل رابٹس کے خاص عہدہ داروں کے ہاتھ میں ہے۔ مسٹر میکفرسن صاحب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ہرگز ایک سطر بھی نکتہ چینی کی نہیں لکھی ہے اور جو تار خبر راولپنڈی سے روانہ کی گئی تھی اُس پر وہ افسوس کرتے ہیں۔ مسٹر میکفرسن کو علیحدہ کرنے سے پہلے جنرل رابٹس نے اپنے

ایک صاحب کو اخبار اسٹانڈرڈ کا کارسپانڈنٹ مقرر کر دیا ہے +

بمبئی ۱۳ر فروری۔ جنرل گرانٹ آج یہاں رونق افروز ہوئے +

ایک سرکاری ڈیپوٹیشن اور بمبئی والنٹیر کے ایک گارڈ تعظیمی نے صاحب ممدوح کا استقبال کیا۔ جنرل موصوف ہندوستان میں ایک مہینا قیام کرینگے۔ اور جاپان اور چین و فرانسسکو کے راستہ سے امریکہ کو واپس جاینگے +

لنڈن ۱۳ر فروری۔ آج پارلیمنٹ کے بھر جمع ہونے پر صاحب وزیر اعظم نے بیان کیا کہ جو شکست حال میں ہالک زولو میں ہوئی ہے اسکی بدنامی کے تدارک کا مجلس کیبنٹ نے مصمم ارادہ کیا ہے لیکن جبتک کہ زاید کاغذات منتشر نہ ہوں اسوقت تک اس معاملہ پر بحث کرنا مناسب نہیں ہے +

مجلس کیبنٹ کو عہدنامہ برلن کی پوری پوری تعمیل ہونیکی توقع ہے +

مہم افغانستان سے دراصل وہ مقصد حاصل ہوگیا ہے جو کہ منظور تھا اور اب سرحد کی حفاظت کے واسطے خاطر خواہ انتظامات ممکن ہیں اور افغانستان کی آزادی بھی قایم رہیگی +

صاحب ممدوح نے یہہ اُمید ظاہر کی کہ موسم کے عمدہ ہونے پر موجودہ تکلیف کم ہو جائیگی +

لارڈ ہیکنسفیلڈ نے فرمایا کہ افغانستان کے تین بڑے بڑے راستے اب ہمارے قبضہ میں رہینگے +

ہوس آف کامنس میں صاحب وزیر خزانہ نے وہی بات بیان کی جو صاحب وزیر اعظم نے ہوس آف لارڈس میں بیان کی تھی +

صاحب ممدوح نے بجواب ایک سوال کے یہہ بھی فرمایا

کہ گورنمنٹ ہند نے دو کروڑ روپیہ بلا سود گورنمنٹ ہوم سے چند سال کیواسطے بطور قرض کے طلب کیا ہے +

قندھار ۱۳ر فروری۔ براہ گلستان کریز۔ ۱۰ر فروری کو پٹھانوں کا ایک گروہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے ہوئے بازار میں داخل ہوا۔ اور پلٹن نمبر ۵۹ کے دو سپاہیوں کو مجروح کیا۔ اور پھر کیمپ میں داخل ہوا۔ کیمپ کے سپاہیوں نے بندوقیں چلائیں جن سے پانچ پٹھان مارے گئے۔ مگر کیمپ کے سپاہیوں میں سے بندوقوں کے چلانے میں بے احتیاطی ہوئی اور ایک سپاہی مارا گیا اور دو زخمی ہوئے۔ اور قلی بھی زخمی ہوئے +

جمرود ۱۳ر فروری۔ سردار ولی محمد خان آج ۹ بجے صبح کے یہاں داخل ہوگیا۔ جنرل صاحب مع اپنے مصاحبوں کے اُسکے استقبال کے واسطے گئے تھے۔ جنرل صاحب کے خیمہ کے پاس سردار صاحب اپنے خیمہ میں جو اُنکے واسطے لگایا گیا تھا تشریف لیگئے اور پلٹن دیسی نمبر ۲۴ کا گارد تعینات کیا گیا۔ بعد ملاقات جنرل صاحب کے کچھ عرصہ تک جمرود میں رہے اور پھر جلال آباد کیطرف معہ ایک پولیٹکل افسر اور رسالہ اور پلٹن کے پہرہ کے ساتھ روانہ ہوئے +

خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۶ر فروری کو سردار موصوف جلال آباد میں داخل ہونگے اور جب فوج کابل کیطرف بڑھیگی اور سردار صاحب میجر کیوگنری صاحب کے ہمراہ کابل میں جائینگے +

افسران فوج وحکام کے درمیان یہہ خیال ہو رہا ہے کہ اگر یعقوب خان صلح کے لئے اپنی خواہش ظاہر نہیں کریگا تو سردار ولی محمد خان صاحب کابل کے تخت پر بٹھلائے جاینگے +

جلال آباد و ڈھاکہ و علی مسجد میں چھہ ماہ کے لئے خوراک جمع ہو چکی ہے اور جمرود میں دو ماہ کے لئے موجود ہے +

لنڈن ۱۵ ار فروری - اسسٹنٹ سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ کو اُس سپیچ کی بابت جو جنرل راٹس صاحب نے دربار کورم میں دی یہاں کوئی خبر نہیں آئی +

ہوس آف لارڈس میں ڈیوک آف رچمنڈ اور گارڈن نے جو کونسل کے پیر مجلس ہیں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ گورنمنٹ کی طرف سے ایک ڈاکٹر استرخان میں بھیجا جائیگا +

میجر جنرل ایچ - ایچ گراڈک اور میجر جنرل ای نیوڈوسی گیٹ اور میجر جنرل فریڈرک مارشل کو حکم ہوا ہے کہ فی الفور کیپ گڈ ہوپ کی طرف روانہ ہوں +

وزیر اعظم انگلنڈ کی سپیچ درباب معاملات افغانستان صاف طور سے مشتہر ہوگئی ہے اُس سپیچ میں کہا گیا ہے کہ جس مطلب کے لئے ہماری فوج افغانستان میں روانہ کی گئی تھی وہ مطلب ہمارا پورا ہو چکا ہے یعنے تین دروں پر ہمارا قبضہ عمدہ طور سے ہوگیا ہے اور امید ہے کہ انکو ہم اپنے قبضہ میں رکھینگے - اور ان دروں پر قبضہ رکھنے سے ہم اُس دشمن کو روک سکتے ہیں جو ہندوستان پر حملہ کرنیکا ارادہ رکھتا ہو +

قلات ۱۵ ار فروری - چند روز سے گاہ گاہ بارش ہوتی ہے جس کا تخمینہ سوا انچہ پانی کا ہوتا ہے - اور اب امید کیجاتی ہے کہ فصل اچھی ہوجاویگی +

میجر سینڈیمن صاحب قندھار کیطرف روانہ ہوئے ہیں +

گلستان ۱۶ ار فروری - تار برقی کی لاین فی الحال چمن تک جو خوجک کے نزدیک ہے تیار ہوگئی ہے - اچکزئی اور دوسرے فرقہ پشتین نے ہماری تابعداری وانجام کار دہی کو قبول کیا ہے - اور اب وے چمن کی لاین کی محافظت کرتے ہیں اور جو گاڑیاں و سامان بار برداری کا وہاں سے گذرتا ہے اُسکی بھی حفاظت عمدہ طور سے کرتے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۵ ار فروری - زار کیطرف سے ایک مراسلہ شایع ہوا ہے جسکے وسیلہ سے وہ عہد جو ٹرکی اور روس کے درمیان قایم ہوا ہے اور ۸ ار فروری کو اُسپر دستخط ہوئے ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ سرکاری حکم ہے اور افواج روس کو جو ٹرکی میں ہے حکم ہوا ہے کہ اب ٹرکی سے چلی آوے +

لنڈن ۱۷ ار فروری - جو خبر کیپ گڈ ہوپ کی طرف سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ کرنل پیرسن صاحب جو نیٹیل کا کمانڈنگ افسر ہے اُسکی فوج ایکوئی میں بخیریت مقیم ہے اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ نیٹیل میں ابتک فوج فرقہ زلو کی نہیں آئی ہے +

اخبار ٹائمس میں آج صبح کو ایک مضمون شایع ہوا ہے جسمیں لکھا ہے کہ فوج ہند میں کچھہ کمی کرنی چاہئے جسمیں یورپین و دیسی لوگ بھی کمی کیوقت تخفیف کئے جائیں +

لنڈن ۱۸ ار فروری - جنرل لارڈ نیپیر آف مگڈلا لنڈن میں بولائے گئے تھے چنانچہ جناب موصوف لنڈن میں داخل ہوگئے +

سکرٹری آف سٹیٹ جنگ نے ایکسوال کے جواب میں بیان کیا کہ گورنمنٹ کا یہہ ارادہ نہیں ہے کہ ہندوستان سے کسی پلٹن و رسالہ کو کیپ گڈ ہوپ میں لیجاوے +

وزیر خزانہ نے ایکسوال کے جواب میں بیان کیا کہ جو کہ گورنمنٹ ہند ہوم گورنمنٹ سے دو کروڑ روپیہ قرض کے طور بلا سود طلب کرتی ہے سو یہہ معاملہ بحث میں پیش ہونیکے بعد پیش ہوگا اور اُسکے واسطے ایک خاص مسودہ پیش کیا جائیگا +

لنڈن ۱۸ ار فروری - ایرلنڈ میں ضلع کورک کیطرف سے کرنل کول ہرٹ صاحب مسٹر ڈوننگ کی جگہہ جو فوت ہوگئے ہیں پارلیمنٹ کے ممبر مقرر ہوئے +

جو ہنگامہ مزدوروں اور ملاحوں نے شہر لیورپول میں محنت کے بارے میں کیا تھا وہ بند ہوگیا +

جہاز موسومہ سرالیس جسپر فوج کے سپاہی سوار ہیں نہر سویز سے ہندوستان کیطرف گذر چکا ہے +

اشتہار

خطوط بنام جوانان ہند

شایقین کتب دین عیسوی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ خطوط بنام جوانان ہند جو پہلے الگ الگ حصوں میں چھپکر شایع ہوئے تھے اب وے سب بطور ایک کتاب کے چھاپ کر ایک جلد میں مرتب کئے گئے ہیں اور نہایت صفائی کے ساتھ عمدہ کاغذ پر چھاپے ہیں جس صاحب کو درکار ہوں مندرجہ ذیل قیمت بھیجکر صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں مناسب یہہ ہے کہ بہت جلد شایقین اس ذخیرہ بے بہا کو خرید لیں ورنہ یہہ کتاب ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جائیگی پھر ملنا مشکل ہوگا +

تفصیل قیمت بلا محصول

جلد پارچہ دار جسپر سنہرے حرفوں سے کتاب کا نام درج ہے	۸
جلد سقف کور	۴
بلا جلد جسپر صرف سرورق ہے	۲

لودیانہ - جمعہ کے روز رات کیوقت کالی گھٹا تو خوب چڑھکر آئی مگر گنتی کی بوندیں پڑکر مطلع صاف ہوگیا - پھر صبح کیوقت بھی قدرے تقاطر ہوا مگر ہوا جو شدت کے ساتھ چلی تو بادل فرو ہوگئے - گرانی غلہ بدستور ہے +